محکمہ انتظامیہ، خیبر پختونخوا

سوال نمبر: 15510

منجاب: جناب احمد کنڈی صاحب، رُکن صوبائی اسمبلی

کیاوزیر انتظامیہ ارشاد فرمائیں گے کہ	
سوال	جواب
(الف) آیا درست ہے کہ پشاور میں صوبائی حکومت کے زیر نگرانی مختلف علاقوں میں سرکاری ملازمین کے لئے سرکاری کالونیاں موجود ہیں؟	جی ہاں
(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ دراصل یہ تمام سرکاری رہائش گاہیں صرف ان غیر مقامی ملازمین کو الاٹ کی جاتی ہیں جن کے اپنے یا بیوی بچوں کا پشاور میں کوئی ذاتی گھر نہ ہو؟	جی ہاں
(ج) آیا یہ بھی درست ہے کہ جن آفسران اور ملازمین کو یہ سرکاری گھر الاٹ ہوتے ہیں ان سے اس سلسلے میں اسٹامپ پیپر پر باقاعدہ حلفیہ بیان لیا جاتا ہے؟	جی ہاں
(د) اگر (ا) تا (ج) کے جوابات اثبات میں ہوں تو کیا محکمہ انتظامیہ اور اسٹیٹ آفس کے پاس اس رسمی حلف نامہ کے علاوہ بھی کوئی ایسا میکنیزم موجود ہے جس سے یہ پتہ چلے کہ کسی آفیسر اور ملازم کا ذاتی گھر ہے یا نہیں 01/01/2011 سے لے کر تاحال اس بناء پر جتنے سرکاری آفسران اور ملازمین سے سرکاری گھروں کی الاٹمنٹ کینسل کر کے گھر خالی کئے گئے ہیں ان کی مکمل فہرست فراہم کریں۔	جی نہیں اسٹیٹ آفس کے پاس اس حلف نامے کے علاوہ دوسرا ایسا کوئی میکنیزم نہیں ہے جس سے پتہ چلے کہ کسی آفیسر اور ملازم کا پشاور میں ذاتی گھر ہے یا نہیں۔ لہٰذا اس بناء پر کسی آفیسر یا ملازم سے ابھی تک کوئی گھر کینسل نہیں ہوا ہے۔ ہاں، کسی بھی شکایت کی صورت میں بورڈ آف ریونیو سے ریکارڈ طلب کیا جاتا ہے۔